



## رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھالیتے تو آپ ﷺ (آخر میں) اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے

انس ابن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے تو آپ ﷺ (آخر میں) اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹ لیا کرتے تھے انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اس سے گندگی کو جھاڑ کر اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے“ اور آپ ﷺ نے حکم دیا کہ (کھانے کے) برتن کو اچھی طرح صاف کر دیا جائے آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے میں جانتے کہ تم ہمارے کھانے کے کس حصے میں برکت ہے“ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شیطان تم میں سے ہر ایک کے ہر کام کے وقت موجود ہوتا ہے حتیٰ کہ کھانے کے وقت بھی، لہذا اگر تم میں سے کسی سے اُس (کے کھانے) کا لقمہ گر جائے تو (وہ اُس لقمے کو اٹھا لے اور) اس لقمے پر جو گندگی لگ گئی ہو اُسے صاف کر لے اور پھر اُسے کھا لے اور اُس لقمے کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور جب وہ کھانے سے فارغ ہو تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نے میں جانتا کہ اُس کے کھانے کے کس سے حصے میں برکت ہے“

[یہ حدیث اپنی دونوں روایات کے اعتبار سے صحیح ہے] [اس حدیث کی دونوں روایتوں کو امام مسلم نے روایت کیا ہے]

حدیث میں شیطان سے ڈرایا گیا ہے اور اس بات پر متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ انسان کے تمام افعال میں اس کے ساتھ ساتھ رہتا ہے چنانچہ مناسب ہے کہ انسان (اس سے مقابلہ کے لیے) تیار اور اس سے چوکنا رہے اور اس کی مزین کردہ باتوں سے دھوکا نہ کھائے انسان کے سامنے جو کھانا آتا ہے اس میں برکت ہوتی ہے اور اسے معلوم نہیں ہوتا کہ برکت کھانے کے اس حصے میں ہے جسے اس نے کھا لیا ہے یا پھر اس حصے میں جو اس کی انگلیوں پر لگا ہے یا جو پلیٹ کے پیندی میں لگا رہ گیا ہے یا پھر اس لقمے میں جو نیچے گر گیا ہے چنانچہ انسان کو چاہیے کہ وہ ان سب کو ضائع نہ کرے بچائے تاکہ اسے برکت حاصل ہو سکے برکت کا حقیقی معنی ہے بھلائی کا زیادہ ہونا، اس کا باقی رہنا اور اس سے نفع اٹھانا یہاں مراد ہے کھانا جس سے غذائیت حاصل ہو، جس میں کوئی گندگی نہ ہو اور جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزاری کی قوت پیدا کرے ڈاکٹر حضرات کہتے ہیں کہ انگلیوں سے کھانا کھانے کو ایسی شے نکلتی ہے جو کھانے کو ہضم کرنے میں مدد کرتی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5653>

